141234-شعبان کے آخر میں عمرہ کا احرام باندھ کر رمضان میں عمرہ کرنے کا اجر رمضان میں عمرہ کے برابر ہوگا؟

سوال

ایک شخص نے شعبان کے آخری دن غروب آفتاب سے قبل عمرہ کا احرام باندھا اور مغرب کے بعد رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کا اعلان کر دیا گیا، تو کیا اس کا یہ عمرہ رمضان میں شمار ہوگا یا نہیں ؟
مقصد یہ کہ اس نے احرام کی نیت مغرب سے قبل کی تھی لیکن عمرہ تو رمضان المبارک کی رات میں ہی کیا ہے تو کیا یہ عمرہ رمضان میں شمار ہوگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے جو کہ ایک حج کے برابر ہے.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری عورت سے فرمایا :

"تجھے میرے ساتھ حج کرنے سے کس چیز نے روکا؟

اس نے عرض کیا : ہمارے پاس صرف دو اونٹ تھے، ایک اونٹ پر بچے کے باپ اور بچے نے حج کیا، اور ایک اونٹ ہمارے لیے چھوڑ دیا جس پر ہم پانی لاتے تھے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب رمضان آئے تو تم عمرہ کر لینا، کیونکہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا ثواب ایک حج کے برابر ہے"

اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ :

"میرے ساتھ حج کا ثواب ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1782) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256).

مسلمان شخص کو یہ اجر عظیم حاصل کرنے کے لیے چاہیے کہ وہ رمضان المبارک میں عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ بھی رمضان المبارک میں ہی کرے، یہ نہیں کہ وہ شعبان کے آخری دن احرام باندھے اور عمرہ رمضان میں کرے، اور نہ ہی یہ کہ وہ رمضان المبارک میں عمرہ کا احرام باندھے اور عمرہ کی ادائیگی شوال میں کرے.

ان دونوں صورتوں میں ہی ادا کردہ عمرہ رمضان المبارک میں نہیں ہوگا.

پہلی صورت یہ ہے کہ :

عمرہ کا شعبان کے آخری دن احرام باندھ کر رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کے بعد عمرہ کی ادائیگی کرے.

دوسری صورت :

رمضان کے آخری دن غروب آفتاب سے قبل عمرہ کا احرام باندھا جائے اور عید رات میں عمرہ کی ادئیگی کی جائے.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رمضان المبارک میں عمرہ ادا کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے عمرہ کی ابتدا اور انتہاء دونوں رمضان المبارک میں ہوں، اس بنا پر ہم ایک اور مثال دیتے ہیں :

اگر کوئی شخص میقات پر شعبان کے آخری روز مغرب سے کچھ دیر قبل پہنچے اور عمرہ کا احرام باندھے اور پھر غروب آفتاب کے بعد رمضان المبارک شروع ہو جائے تو وہ شخص مکہ پہنچ کر طواف اور سعی کرتا کے بال منڈواتا ہے تو کیا اس نے رمضان میں عمرہ کیا ہے یا نہیں ؟

جواب :

اس نے رمضان میں عمرہ نہیں کیا، کیونکہ اس کے عمرہ کی ابتدا رمضان المبارک شروع ہونے سے قبل ہوئی ہے.

تیسری مثال :

ایک شخص نے رمضان المبارک کے آخری دن غروب آفتاب سے قبل احرام باندھا اور عید رات میں عمرہ کی ادئیگی کی تو کیا اس کے بارہ میں کہا جائیگا کہ اس نے رمضان المبارک میں عمرہ کیا ؟

جواب :

نہیں اس نے عمرہ رمضان میں نہیں کیا؛ کیونکہ اس نے عمرہ کا کچھ حصہ رمضان المبارک کے بعد کیا ہے، رمضان میں عمرہ یہ ہے کہ اس کی ابتدا بھی رمضان میں ہو اور انتہا بھی رمضان المبارک میں ہو" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (21/352–353).

واللہ اعلم.